سیاست
The Siasat Daily

حکومت ہند کے محکمہ سائنس وٹکنالوجی کی جانب سے ایم ایس کے دوطلبا کو INSIRE ایوارڈ سے نوزا گیا

منفرد سائنس پروجیکٹ پر دونوں طلباء کو فی کس دس ہزار روپیے نقد انعام

حیدرآباد 23/ نومبر (پریس نوٹ): ایم ایس کریٹیو اسکول کے دوطلباء کو حکومت ہند کے محکمہ سائنس وٹکنالوجی کی جانب سے INSPIRE ایوارڈ سے نوازا گیا۔ دونوں طلباء کو ان کے منفرد سائنس پروجیکٹ پر فی کس دس ہزار روپیے نقد انعام دیا گیا۔ ایم ایس ایجوکیشن اکیڈیمی کے سینئر ڈائرکٹر معظم حسین نے آج پریس کو اس کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ایم ایس کے دو اسکولی طلباء جوریہ فاطمہ نثار اور ملیحہ مہمین کو حکومت ہند کے محکمہ سائنس وٹکنالوجی نے INSPIRE ایوارڈ سے نوازا۔ ان دونوں طلباء کو ایک سرٹی فیکٹ اور فی کس 10 ہزار روپیے نقد انعام دیا گیا۔ درجہ دہم کی طالبہ جوریہ نثار اور درجہ ہشتم کی طالبہ ملیحہ کے سائنس ریسرچ پروجیکٹ کو کافی پسند کیا گیا اور اسے ایوارڈ کے لئے منظور کرلیا گیا۔ واضح رہے کہ محکمہ سائنس اور ٹکنالوجی ہر سال منفرد سائنس پروجیکٹ کا انتخاب کرکے انہیں (Inspire Research for Innovation Pursuit in Science) INSPIRE ایوارڈ سے نوازتا ہے۔ سینئر ڈائرکٹر معظم حسین نے بتایا کہ ہمارے اسکولی طلباء سائنس کے شعبہ میں کافی دلچسپی رکھتے ہیں اور یہ اس کا نتیجہ ہے کہ گذشتہ دنوں بنگلور میں منعقدہ نیشنل سائنس فیر میں ایم ایس کے طلباء نے 19 انعامات حاصل کیئے ہیں۔ اکتوبر کے مہینے میں عثمانیہ یونیورسٹی کے یونیورسٹی کالج آف انجنیئر نگ میں منعقد ہوئے ریجنل سائنس فیر میں 19 انعامات حاصل کیے۔ اس کے علاوہ دو بچوں کو Young Scientist Award اور Young Innovator Award سے بھی نوازا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایم ایس کے طلباء اکاڈیمک میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے ساتھ ساتھ ریسرچ اور سائنس میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنا شروع کردیا ہے۔ یہ بچے سائنسی انداز میں تحقیق کرکے پروجیکٹس اور ماڈلس تیار کررہے ہیں۔ ان بچوں کے بیشتر پروجیکٹس روزمرہ کے استعمال میں آنے والے چیزوں پر مشتمل ہے۔ واضح رہے کہ ایم ایس مینجمنٹ طلباء کو سائنس کے میدان میں کار نمایاں انجام دینے کے لئے نہ صرف ان کی حوصلہ افزائی کرتی ہے بلکہ انہیں وہ تمام چیزیں فراہم کرتی ہے جن کی انہیں ریسرچ میں ضرورت پڑتی ہے۔ پروجیکٹس کے تجربہ کے لئے سائنس KIT اور لیباریٹری میں رسائی دی جاتی ہے۔ ان کے لئے خصوصی ٹیچرس رکھے گئے ہیں جن کی نگرانی میں طلباء اپنے سائنسی پروجیکٹس مکمل کرتے ہیں۔

This news was published on 24th of November 2018